بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاما الذین امنوا وعملوا الصّٰلحٰت فھم فی روضۃ یحبرون۔ قرآن کریم پ ۲۱ روم

(ترجمہ) جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس وہی بیچ اپنے اپنے روضہ عالیہ کے سرود شرعی ہار سنگار اور ہر قسم کی خوشیوں اور انعام و اکرام سے نوازے جائیں گے

یاد داری کہ وقت زادنِ تو
ہمہ خنداں بودند تو گریاں

آنچناں زی کہ وقتِ مردنِ تو
ہمہ گریاں شوند تو خنداں
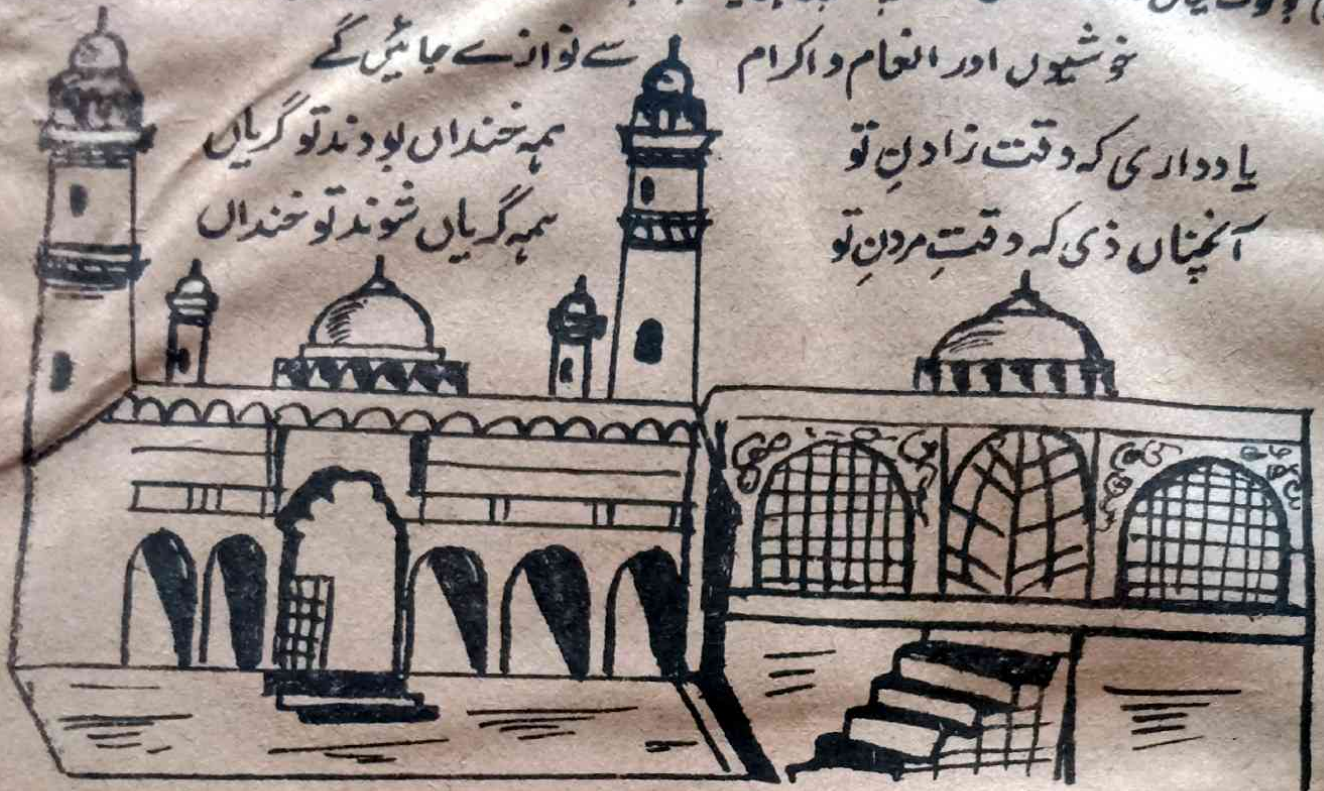
اکبر السّوانح

یعنی

حالاتِ زکیہ و حیاتِ طیبہ حضرت قبلۂ عالم فخر مشائخ چشت مولانا محمد اکبر علی صاحب
قطبِ میانوالی نور اللہ مرقدہٗ العالی

از قلم سید محمد باقر شاہ بخاری المتخلص بہ باقر بخاری سلسلہ سلطانی نائب ناظم جامع مسجد بھکر

جس کو خدا بخش محمد اسلم تاجرانِ کتب چوک بازار بھکر نے بشوقِ محبت شائع کرا کر عقیدتمندانِ حضرت میں مفت تقسیم کیا

ثنائی پریس سرگودھا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الحمد للّٰہ وسلام علیٰ عبادہ الذی اصطفیٰ

یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (سورۂ مائدہ)

(ترجمہ) اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور تلاش کرو طرف اُس کے وسیلہ مرشد اور مجاہدہ کرو اُس کی راہ میں تاکہ تم مرادِ حقیقی اور فلاحِ تحقیقی پاؤ (تفسیر کبیر)

سِلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ فخریہ سلیمانیہ احمدیہ مہرویہ اکبریہ

الٰہی تا بود خورشید ماہی — چراغِ چشتیاں را روشنائی

چھپا دستِ مرشد میں دستِ خدا ہے — کہ جس کا یداللہ تک سلسلہ ہے

رحم کر مولا تو ذاتِ کبریا کے واسطے — فضل کر حضرت محمد مصطفےٰ کے واسطے

قیدِ ظلمت سے خلاصی ہو طفیلِ مصطفےٰ — شیرِ حق مولیٰ علیؓ مشکلکشا کے واسطے

نام خواجہ حسن بصریؒ کا میں لایا ہوں شفیع — مغفرت عصیان وہم جملہ خطا کے واسطے

شاہ عبدالواحد و خواجہ فضیل ابن عیاضؒ — خواجہ ابراہیمؒ بلخی بادشاہ کے واسطے

اور پئے خواجہ سدید بن حذیفہ مرعشی — بوہبیرہ بصریؒ نورِ خدا کے واسطے

تواریخ عرس و وصال:۔

۱ ۱۲ ربیع الاول۔ گشت از ہو سال رحلتش عیاں۔ ۲ ۲۱ رمضان المبارک۔ زاہد پاک سنہ ۴۰ھ۔ ۳ ۱۰ محرم الحرام ہادی ملک سنہ ۱۱۱ھ۔ ۴ ۲۷ صفر۔ امام عبدواحد ۵ ۳ ربیع الاول سید اقطاب سنہ ۱۸۷ھ ۶ ۲۶ جمادی الاول قطب حق سنہ ۲۸۲ھ ۷ ۲۵ شوال المکرم پیر دین سنہ ۲۷۶ھ ۸ ۸ شوال حبیبِ دارین سنہ ۲۸۷ھ

خواجۂ ممشاد[9] بو اسحاق[10] اول چشتیا ۔ خواجۂ ابدال بو احمد[11] کے واسطے

بو محمد[12] بو یوسف[13] مودود[14] ہم حاجی شریف[15] ۔ خواجۂ عثمان[16] ہارونی علا کے واسطے

دالئ ہندوستاں خواجہ معین الدین[17] حسن ۔ خواجہ قطب الدین[18] کاکی رہنما کے واسطے

خواجہ شکر گنج یعنی نور حق شیخ فرید[19] ۔ ہم نظام الدین[20] محبوب الٰہ کے واسطے

دل منور ہو طفیلِ شہ نصیر الدین[21] چراغ ۔ نیز علامہ کمال الدین[22] ضیا کے واسطے

ہم سراج الدین[23] و علم الدین[24] مشائخ باصفا ۔ شاہ محمود[25] عرف راجن باخدا کے واسطے

ہم جلال الدین[26] شیخ حمن و شیخ حسن[27] ۔ خواجۂ شیخ محمد[28] دلربا کے واسطے

شیخ یحییٰ[29] مدنی و شیخ کلیم اللّٰہ[30] دہلی ۔ ہم نظام الدین[31] کامل رہنما کے واسطے

خواجۂ فخر جہاں[32] و قبلہ عالم چشتیاں[33] ۔ شاہ سلیماں[34] تونسہ والے بادشاہ کے واسطے

اور ایں خاتم سلیماں خواجہ احمد میروی[35] ۔ حضرت اکبر علی[36] قطب الوریٰ کے واسطے

یا الٰہی عاصی کی ہوں یہ التجائیں سب قبول
جملہ ان پیران شجرہ چشتیا کے واسطے
(از باقر بخاری ککّر)

الٰہی بکرمت دعزیت خاک راہ دردمنداں ۔ احمد عاقبت برادر ایشاں
سیّد غلام جعفر شاہ بخاری بخیر گرداں
میرا شجرہ شریف

محرم ۔ مہربان ۔ ربیع الآخر ۔ قطب الواصلین ۔ یکم جمادی الثانی ۔ قطب العالمین ۔ جمادی الثانی ۔ محمد یار حق ۔ ربیع الثانی ۔ یکم رجب ۔ نائب الرسول ۔ مودودِ حق ۔ رجب ۔ حاجی شریف ۔ شوال ۔ تاج الاصفیا ۔ رجب ۔ آفتاب ملک ہند ۔ زبدۃ الصالحین ۔ ربیع الآخر ۔ عاشق حق کامل ۔ محرم الحرام ۔ ربیع الثانی ۔ حبیب چشت ۔ جانِ چشت ۔ رمضان ۔ متقی و اہل الیقین ۔ ذیقعد ۔ صاحب کرامت ۔ جمادی الاوّل ۔ صفر ۔ مرشد دارین ۔ خیر الحکم ۔ صفر ۔ کرم گستر ۔ ذیقعد ۔ مدانشد محمد حسن حق پرست ۔ ذیقعد ۔ عاشق نبی ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ شیخ اکبر ۔ ذیقعد ۔ شیخ العالمین ۔ جمادی الثانی ۔ محبوب ۔ فخر المسلمین ۔ ذوالحج ۔ صفات خلد

(باقی بر صفحہ ۴)

سکونت ۔ شہر میانوالی میں جامع مسجد میانوالی ہی مولد مسکن اور مدفن ہے۔

تعلیم و تعلم } قرآن مجید ناظرہ اپنے والد بزرگوار سے پڑھا۔ فارسی نظم و ابتدائی کتب ابو عبد الحکیم صاحب مولانا محمد صاحب کی خدمت میں پڑھیں۔ اس کے بعد حضرت مولوی نور زمان صاحب ساکن کوٹ چاندنہ در سول نما، کوٹ چاندنہ میں بھی کچھ شریف میں پھر مولانا مولوی احمد الدین صاحب گانگوی کی خدمت کتب متداولہ پڑھ کر ضلع ہزارہ میں علماء ہزارہ سے علمی استفادہ کیا۔ اور پھر بہمراہی استاد مولوی میاں محمد صاحب دیوبند تشریف لے گئے۔ پندرہ شوال ۱۳۲۰ھ قدی میں داخل ہوئے۔ اور انتیس ذیقعد ۱۳۲۲ھ کو علمی سند مولوی محمود الحسن۔ مولانا شبیر احمد عثمانی۔ مولانا مفتی عزیز الرحمٰن مولانا گل محمد خاں اور مولانا حبیب علی کے دستخطوں سے سند مطبوعہ ملی۔ انہی حضرات کے سامنے سند بھی لی۔ اور انہی حضرات کے سامنے مولانا محمود الحسن صاحب نے دستار فضیلت بھی بندھوائی۔ سند مطبوعہ اور قلمی ہر دو موجود ہیں۔ مگر طوالت کے خوف سے یہاں درج نہیں کی جا رہیں۔

حضرت کی شادی خانہ آبادی } آپ کی شادی کا مریانوالہ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی میں جناب مولوی محمد رمضان صاحب کی دختر نیک اختر سے ہوئی۔ حضرت کی اولاد نرینہ صاحبزادہ غلام جیلانی صاحب آپ کے ولی عہد اور مفتی میانوالی ہیں۔ دوسرے صاحبزادے مولوی غلام ربانی میانوالی سرکاری ملازمت پر ہیڈ کلرک خزانہ میانوالی ہیں ادام اللہ برکاتہم۔

آپ کی صاحبزادیاں پانچ ہوئیں۔ جن کی شادیاں علی الترتیب حسب ذیل حضرات سے ہوئیں۔ مولوی عبد الحلیم صاحب نیشنر ڈاکخانہ جات۔ مخدوم غلام محمد صاحب نائب تحصیلدار عیسیٰ خیل حافظ زین العابدین صاحب۔ ضیاء الدین صاحب مالک ضیاء ہوٹل میانوالی۔ اور مخدوم احمد نواز صاحب ملازم ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی۔

صاحبزادہ مولوی غلام جیلانی صاحب کی شادی عم مکرم مولوی محمد حسین صاحب کی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اکبر السوانح

یعنی

حالاتِ زکیہ و حیاتِ طیبہ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین قبلۂ عالم حضرت مولانا محمد اکبر علی رحمۃ اللہ علیہ واقفِ اسرار خفی و جلی

اسم شریف } آپ کا نام نامی و اسم گرامی محمد اکبر علی ہے سے

چون نامی نمت نام آور چہ باشد — بکرم تر بود از ہر چہ باشد

ولدیت } آپ کے والد ماجد میاں غلام حسین صاحب ولد میاں خدا یار صاحب مرحوم و مغفور خطیب و امام اکبر المساجد میانوالی تھے۔ مولوی غلام حسین صاحب کے چھوٹے صاحبزادے مولوی محمد حسین صاحب موجود ہیں۔ جن کے آٹھ صاحبزادے حسب ذیل ہیں۔

(۱) حافظ زین العابدین صاحب۔ (۲) عبد الغنی صاحب (۳) ضیاء الدین صاحب (۴) ڈاکٹر قریشی عبد المجید صاحب سول ہسپتال بھکر (۵) حافظ عبد العزیز صاحب گورنمنٹ ہائی سکول بھکر (۶) عبد الرشید صاحب (۷) عبد الحمید صاحب اور (۸) میاں عبد القیوم صاحب۔

حضرت صاحب کی ایک ہمشیرہ بھی تھی۔ جن کی شادی خانہ آبادی حضرت شیخ فتح محمد صاحب خلیفہ مجاز سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہوئی اُن کے دو صاحبزادے شیخ فضل احمد صاحب اور شیخ فخر الدین صاحب موجود ہیں۔ صاحب اولاد اور صاحب جائداد ہیں۔ میاں فتح محمد صاحب کی چوک اور بڑے بازار میں اُن کے نام کی مسجد زندہ یادگار موجود ہیں۔

قومیت کا غذات مال میں حسبِ "مصلح" لکھا ہے۔

چار پھول

از سید باقر بخاری بھکر

اے عدوِ ابوبکرؓ صدیق — اُن سے رکھتا ہے بیر اے بدکار
جن کے حق میں نبیؐ نے فرمایا — ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

اے حریفِ عمرؓ بقولِ خدا — دیکھ حضرت عمرؓ کا عز و وقار
وہ اشدا تو ہیں مگر کس پر — مومنوں پر نہیں علی الکفار

اے صحابہؓ کرام کے منکر — کیا بتاؤں میں عظمت عثمانؓ
دیکھ رحماء بینہم کو دیکھ — جس کا شاہد ہے آج تک قرآں

رکعًا سجدًا بجا ہے مگر — ہم تو اس سے بھی کچھ سوا سمجھے

شانِ حضرت علیؓ خدا کی قسم
کوئی بندہ۔ کوئی خدا سمجھے

بقیہ صفحہ ۳۔ ۳۴؎ غریب نواز ۶ رصفر ۱۲۶۷ھ ۳۵؎ ۵ محرم الحرام ۱۳۳۰ھ افتخار الاولیا۔ چراغ دین نبی
۳۶؎ مدار دولت بیت الحرم۔ ۲۷ رجمادی الاول ۱۳۷۶ھ

دخترِ نیک اختر سے ہوئی۔ اور صاحبزادہ غلام ربانی کی شادی مخدوم محمد صادق صاحب وادعہ کی دخترِ نیک اختر سے ہوئی۔ بفضلہٖ تعالیٰ دونوں بھائی صاحب اولاد ہیں۔

حضرت کے دینی و مِلّی خدمات } حضرت صاحب بعد حصول علم دیوبند وطن مالوف میں تشریف فرما ہوئے۔ تو اہلِ محلّہ کی درخواست پر اپنے والد کی جگہ منصبِ امامت سنبھالا۔ اور صرف سنبھالا ہی نہیں۔ بلکہ چار چاند لگا دیئے۔ کہ شاید و باید۔ اُس وقت یہ مسجد شریف صرف محلّہ کی مسجد اور اب ماشاء اللہ تقریباً چھ کنال رقبہ میں اکبر المساجد ہے۔ جس میں بیرونی علماء فقراء کے لئے مہمان خانے دوسرے اسلامیہ الخدام الغوثیہ کے طلباء کے لئے حجرے اور خورد و نوش انتظام کی خود کفیل ہے۔ مسجد کی عظیم الشان عمارت میں کنوآں اور دستی نلکا کے علاوہ ہزارہا روپے کی لاگت سے الیکٹرک مشین لگی ہوئی ہے۔ جس سے نمازیوں اور اہلِ محلّہ کی سہولیات کا پورا پورا انتظام ہے۔ اور ہر صبح جامع مسجد میں ترجمۃ القرآن کا درس۔ حدیث شریف کا درس اور مثنوی مولانا روم۔ اللہ اللہ یہ سلسلہ سوائے اولیاء اللہ کے اور کون کر سکتا ہے۔ اس تبلیغی سلسلہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔

حضور کا تصوّف } ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد جو اپنے گھر اقامت گزیں ہوئے۔ تو حضرت قبلۂ عالم خواجہ احمد میروی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعتِ طریقت کر کے علومِ باطن میں خلافت اجازت اور پھر اس کی تبلیغ و اشاعت میں وہ کمال حاصل کیا۔ کہ ہر چہار اطراف سے تشنگانِ تصوّف اور طالبانِ مولیٰ حاضر ہو کر اپنی اپنی پیاس بجھاتے رہے۔ ؎

تا ابد ساقی ترا آباد میخانہ رہے
دور میں ساغر رہے گردش میں پیمانہ رہے

وفات حسرت آیات

۲۵ ر جمادی الاوّل ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۹ ر دسمبر ۱۹۵۶ء بروز جمعۃ المبارک طبیعت میں کچھ تغیر و تبدل سا معلوم ہُوا۔ پھر ۲۶ ر ماہ ذیقعد کو بھی یہی حالت رہی حکیم شاہجہان خاں اور ڈاکٹر نور محمد خان اپنی طرف سے علاج معالجے میں لگے رہے۔ اور حرکتِ قلب کی تکلیف بتلاتے رہے۔ جو عموماً پاس انفاس کا وظیفہ رکھنے والوں اور ذکر جہر کرنے والوں کو ہُوا کرتی ہے۔ بالآخر ۲۷ ر جمادی الاوّل ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۹ ر دسمبر ۱۹۵۶ء یکشنبہ کی رات کو داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے جنت الفردوس کو سدھار ے۔ جیسا کہ مقبولانِ بارگاہ اور محبوبانِ خدا کو اُن کے آخری وقت میں ارشاد ربّی ہوتا ہے۔

یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔

ترجمہ:۔ اے میرے مطمئن روح واپس آ طرف رب اپنے کے درآں حالیکہ تو خوش ہے، اور تیرا رب بھی خوش۔ پس داخل ہوجا میرے خاص بندوں میں اور داخل ہوجا میرے بہشت میں۔ ۱۲ س

کہتے ہیں ذوق آج جہاں سے گذر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

یہ خبر وحشت اثر شہر اور مضافات میں بجلی کی طرح دوڑ گئی۔ مذہبی دنیا میں ہر سُو صفِ ماتم بچھ گئی۔

موت العالِم موت العالَم

جہان مرگیا

گیارہ بجے رات کو بھکر اور مختلف مقامات کو بذریعہ فون و تار اطلاع کر دی گئی۔ کہ جنازہ مبارک ظہر تک رکھا جائے گا۔ چنانچہ بھکر سے والدم بزرگوار حضرت قبلہ سید غلام جعفر شاہ صاحب بخاری امیر عبداللہ خان صاحب غلام عیسیٰ حجام موضع احمد خان حال آباد بھکر۔ برادر عزیز محمد تقی شاہ اور صوفی نذر محمد صاحب وغیرہ ہم نے صبح سویرے بس پکڑ لی۔ بس براستہ نقل کچہری میانوالی سے ہوتی ہوئی جب ریلوے سڑک محصول چونگی پر ٹھہری تو ایک طرف سے فضا نعرۂ تکبیر سے گونج اٹھی۔ اِدھر اُدھر دیکھنے پر برادر عزیز محمد تقی شاہ (جو قبلہ والدم بزرگوار کے ساتھ گئے ہوئے تھے) نے دور سے دیکھ کر کہا ابا جان وہ حضرت تشریف لے آئے۔ چنانچہ جنازہ مبارک قریب آگیا۔ جنازہ مبارک لانے کی وجہ دریافت کی۔ تو معلوم ہوا کہ جامع مسجد۔ گلیوں اور سڑکوں پر کہیں بھی جنازہ خوانوں کی گنجائش نہ تھی۔ اور نہ ہی عیدگاہ میانوالی میں مخلوق سما سکتی تھی۔ اس لئے بالآخر کمیٹی باغ میانوالی کے وسیع میدان میں جنازہ مبارک کا انتظام کیا گیا۔ چونے سے صفوں کے نشانات لگا دیئے گئے۔ حضرت صاحبزادہ احمد مولانا غلام جیلانی صاحب نے حضرت مولانا مولوی احمد دین گانگوی صاحب کو اجازت دی۔ کہ وہ فریضۂ نماز جنازہ ادا کرائیں۔ بعدہٗ ہزارہا ختمات قرآن مجید اور لکھوکھہا درود شریف کا ثواب موصول ہونے پر حضور قبلۂ عالم کی روح پرفتوح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ اور جو کوئی دیکھتا حضور کو زندہ ہی دیکھتا۔ فی البدیہہ یہ شعر زبان سے نکل گیا ؎

موتِ ولی ہست حیاتِ ابد
ہر کہ نہ اقرار کند گشت رد

پھر واپس جنازہ مبارک جامع مسجد اس شان سے لایا گیا۔ کہ یہ صرف اولیاء اللہ ہی کا حصّہ ہے۔ اور بس۔ صندوق مبارک تیار تھا۔ جامع مسجد میں اپنے حجرے کے متصل شمالی جانب آخری آرام گاہ میں مدفون ہوئے۔ جو ہر وقت انبوہ زائرین سے زیارت گاہ خلائق ہے۔ نور اللہ مرقدہٗ ؎

الٰہی بایں تربتِ تاجدار
بفضلِ کہ بارانِ رحمت ببار

شکریہ

تجہیز و تکفین کے اخراجات نصیر خان محمد بشیر خان آڑھتیاں غلہ منڈی میانوالی عبد الرحمٰن خان اقوام زادے خیل اور کرنل عطا محمد خان سُنبل نے بشوقِ محبت کئے۔ اور مہمان نوازی کی داد لی۔ علاوہ رشتہ داران و لواحقین کے غلام حسین خان زادے خیل ٹھیکیدار بھوسہ گورنمنٹ نے بھی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ یوں تو ایام بیماری میں ہر مخلص نے خدمت گزاری میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ لیکن حافظ محمد خان حال امام مسجد غلہ منڈی میانوالی۔ محمد حمید اللہ خان صدر محاسب۔ نعیم نور احمد چھولہ فروش اور صوفی کرم علی کے نام نامی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ انہوں نے کئی راتیں شوقِ محبت میں پروانہ وار گزار دیں۔ کیونکہ حضرت کو دردِ مثانہ کا پہلا دورہ ۱۹۴۶ء میں زبردست ہوا تھا۔ اس کے بعد کبھی کبھی دردِ مثانہ عود کر آتا تھا۔ ان خدام نے تو زندگی وقف کر رکھی تھی۔ اور تیمارداری میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر رہے۔ مدفن کے متعلق تو حضرت نے خان جہانگیر خان میونسپل کمشنر اور غلام قادر خان

داروغہ جنگلات کو ایک سال پہلے وصیت فرمائی تھی۔ اکثر محلہ داران بھی موجود تھے۔ کہ مسجد کے قریب اگر جگہ مل جاوے۔ تو اس سے اذان کی آواز اور دوست احباب خدا کے گھر آویں گے۔ تو مجھے بھی فاتحہ کے لئے نہیں بھلا دیں گے۔ اپنی احباب کی کوشش سے والدۂ محترمہ خان عبدالرؤف خان صاحب نیازی حال مہتمم آبادی سرگودھا نے اپنے قیمتی رقبہ چاہی متصل جامع مسجد برائے دفن وقف کر دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

تعمیر مدفن کا کام باہتمام مستری عطا محمد صاحب ٹھیکیدار گورنمنٹ ہوا ہے

حماک اللہ عین شر النوائب
جزاک اللہ فی الدارین خیرا

قُل خوانی

وفات شریف سے تیسرے روز حسبِ دستور قل خوانی کا اجلاس ہوا۔ بعد ختماتِ قرآنِ کریم و ایصال ثواب کے والدم بزرگوار حضرت قبلہ غلام جعفر شاہ صاحب بخاری بھکری نے سورت تبارک الذی بیدہ الملک کی پہلی آیت شریف کا ترجمہ و تفسیر بیان کر کے ہے

چوں ختم الانبیا ہم رفت دیگر کیست کو ماند
مگر ذاتِ مقدس قادر و قیوم صمدانی

یہ دنیا سرائے فانی ہے۔ ہر چیز یہاں کی آنی جانی ہے۔ نہ کوئی یہاں رہا ہے۔ اور نہ کوئی رہے گا۔ رہے گا نام مولیٰ۔ ہے

ہر آنکہ زاد بہ ناچار بائدش نوشید۔ ز جام دہر مئے کل من علیہا فان

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الموت ۔ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ ۔ اِس صدمۂ جانکاہ میں ہم سب بھائیوں کو ایک دوسرے سے پوری پوری دلی ہمدردی ہے ۔ مگر ہمیں اس سے کچھ اطمینان بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں حضرت صاحب کا فرزند اور جانشین اور بدل عطا فرما دیا ہے ۔ جو انشاء اللہ ہمارے نعم البدل ثابت ہوں گے ۔ اور جو اپنے والد محترم سے باقاعدہ ظاہری باطنی علوم میں سند یافتہ اور اُن کی زندگی میں امامت جامع مسجد اور ر عیدین میں حضور کے سامنے اُن کے ولی عہد اور جانشین رہے ۔ اور پھر یہ شعر پڑھتے ہوئے کہ

ع پدر شد بہ تختہ پسر شد بہ تخت

اُن کے سر پر ہم اپنے ، اور تمام برادران طریقت اور اخوانِ شریعت کی طرف سے دستار بندہوائی بعدہٗ مولانا غلام جیلانی سجادہ نشین و مولانا غلام ربانی و جملہ صاحبزادگان و برادران حاضرین و غائبین کے لئے دعائے خیر فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ ” اس سلسلہ عالیہ کی ترقی ۔ ازدیاد ذوق و شوق ۔ محبت الہٰی اور اتباعِ سنتِ نبوی کے لئے دعائے خیر پر اجلاس ختم ہوا ۔

حضرت صاحب میرا شریف } اگلے جمعہ حضرتِ اقدس زبدۃ العارفین حضرت خواجہ فقیر عبد اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ گردوں بناہ خواجہ احمد صاحب قبلہ میرا شریف ضلع کیمبل پور بغرض تعزیت و فاتحہ خوانی حضرت صاحب مرحوم تشریف لائے ۔ بعد نماز جمعہ والدم بزرگوار نے اولیاء اللہ کے فضائل میں آیت شریف ان اولیاء اللہ لاخوفٌ علیھم ولاھُم یحزنون ۔ پڑھ کر اولیاء اللہ کے خصائل بیان کرتے ہوئے ذکر کیا ۔ کہ روحانیت اور قلبی روحانیت کا اصل سرچشمہ و فیض گنبد خضری ۔ یعنی ریاورہاؤس حضور شہنشاہِ رسالت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں ۔ جو دنیا بھر کے تمام ضرورتمندوں کو علیٰ قدر المناسب روحانی بجلی کا نور نورٌ علیٰ نور پہنچا رہے ہیں ۔ ان سے فیضان لیکر دوسرا پاور ہاؤس نجف اشرف میں دربار مرتضویؑ ہے ۔ پھر اُن سے

خلفائے علی قدر المراتب اپنی اپنی جگہ پاور ہوس قائم کئے مثلاً ہندوستان میں حضرت خواجہ سید معین الدین چشتیؒ کا پاور ہوس قائم ہے۔ اُن سے سلفاً خلفاً سید نظام الدین اولیاؒ بخاری محبوب الٰہی دہلی میں اُن کے بعد ہزاروں سینکڑوں جگہ نورانی پاور ہوس جن کا نور اور فیضان دُور دُور تک پہنچ رہا ہے۔ اور پاکستان میں سب سے بڑا پاور ہوس بابا فرید شکر گنج علیہ الرحمۃ پاکپٹن شریف ہے۔ اور اُن کے بعد حضرت قبلۂ عالم مہاروی کا مہار شریف (بہاولپور) میں ہے۔ پھر اُن سے تونسہ مقدسہ میں روحانی خدائی بجلی گھر جس سے حضرت شاہ سلیمان تونسوی نے ہزارہا بجلی گھر اپنے اطراف میں لگا دیئے ہیں۔ جن کے فیوضات سے لاکھوں لوگ نور بلکہ نورٌ علی نور بن چکے ہیں۔ اب بھی اور انشاء اللہ تا قیامِ قیامت ان کے بعد فیوضات الٰہی کا اور انوار خدائی کا پاور ہاؤس حضرت خواجہ خواجگان غوثِ زمان حضرت خواجہ احمدؒ کے طفیل (میرا شریف) ضلع کیمبل پور میں قائم ہوا۔ اور اسی نورانی پاور ہاؤس سے ہمارے حضرت قبلۂ عالم حضرت مولانا محمد اکبر علی قطب میانوالی۔ منور۔ روشن۔ نور۔ بلکہ نورٌ علی نور ہو کر مشہور نزدیک و دُور ہوئے۔ آج اعلیٰ حضرت کی وفات حسرت آیات پر حضرت کے صاحبزادے مولانا غلام جیلانی کو حضرت فقیر عبد اللہ صاحب سجادہ نشین میرا شریف اپنے دستِ حق پرست سے دستار بندی کراتے ہیں۔ جملہ اہلِ اسلام اور برادرانِ طریقت دعائے خیر کریں۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب شریعت اور طریقت میں اپنے والد مرشد کے صحیح قائم مقام کامل جانشین اور اُن کا نعم البدل ثابت ہوں۔ ؎

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

ہمارا عقیدہ

بندۂ پروردگارم امتِ احمدؐ نبی　　دوستدار چار یارم تابع اولادِ علیؓ

مذہب حنفیہؒ دارم ملتِ حضرتِ خلیل　　خاکپائے غوثِ اعظمؒ زیر سایہ ہر ولی

جعفر شاہ ام بخاری در بھکرؒ دارم مقام　　سلسلہ چشتیہ دارم شیخ من اکبر علیؒ

ا۔ بلقیس بانو میانوالی

قطعۂ تاریخ وفات حسرت آیات حضرت قبلہ مولانا محمد اکبر علی صاحب میانوا

از قاضی فتح محمدؐ فاتح بھکر

ممدوح آفاق مولوی اکبر علی صاحب نور اللہ مرقدہٗ

سنہ ۱۳۷۶ھ

مکرم مولوی اکبر علی آہ — زما پوشید روئے نیک اعمال

نہاں شد آفتابِ علم فقہ — ممیز بود در اقران و امثال

زبس ہر دلعزیز و صلح کل بود — عقیدتمند او علماء و جہال

خطیب و مولوی و مرشدِ خلق — نکو سیرت نکو کردار خوش قال

ز فیض اش بہرہ ور گشتہ زن و مرد — تمتع یافتند طلاب و اطفال

میانوالی ز نامش شہرتے داشت — بسے خوش خلق بودے نیک منوال

شریعت را بسے پابند بودے — طریقت جلوہ زا در حسنِ اعمال

برفت از دہر بالآخر مکرم — بسوئے جنت الفردوس اجمال

مریدانش بہر جانب ملول اند — برفت آہ مرشد خوش قال و خوش فال

اعزہ و احبا سینہ افگار — مریداں غمزدہ بے قیل و بے قال

بہ بیست و ششم و اول جمادی — بروز شنبہ یک کردہ ایصال

الٰہی آں مکرم را بہ بخشا — طفیلِ احمدؐ و مختارش و آل

بگوشم فاتحا ہاتف بگفتا

مدارِ دولتِ بیت الحرم سال

۲۶ جمادی الاول

سنہ ۱۳۷۶ھ

کراماتِ اولیائے حق

کرامات و مکاشفات و مکتوبات

حضرت صاحب قبلہ کے صاحب کرامت و کشف ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ اور آپ کے وجود ذیجود کے بابرکت ہونے میں یہی کافی ہے۔ کہ آپ کا محلہ زادے خیل غالباً سارے شہر میانوالی میں بلکہ سارے علاقہ میانوالی میں حضرت مرحوم کے طفیل اتباع شریعت۔ پیروی و شریعت اور پابندی جمعہ جماعت میں ممتاز محلہ ہے۔ اور انہی برکات دینی و دنیاوی۔ روحانی۔ جسمانی نعمت و دولت سے معمور اور مشہور آفاق ہے۔ اور علم و حکمت کا مخزن ہے۔ ومن یوت الحکمت فقد اوتی خیراً کثیراً۔ آپ کے بہت سے مکتوبات جو فقر و تصوف کے وظائف دینی اور شرعی احکام اور تزکیہ باطن کے اسباق پر مشتمل ہیں۔ اور خوش خطی کے لحاظ سے بھی قابلِ دید و لائقِ شنید ہیں۔ مگر افسوس کہ رسالہ ہذا اُن کی طوالتِ تحریر کا متحمل نہیں۔ ورنہ قارئین کرام اور عقیدتمندانِ حضرت کے لئے ضرور درج کئے جاتے۔ آپ کے بہت سے مکتوبات حضرت قبلہ والدم بزرگوار کے نام موصول شدہ کتب خانہ سلسلہ سلطانی میں محفوظ ہیں۔ علاوہ ازیں خاندانِ امیر عبداللہ خان صاحب۔ محمد شریف صاحب ناظر سب جج بھکر۔ صوفی نذر محمد صاحب اور متعدد برادرانِ طریقت کے پاس موجود ہیں۔ اور باعثِ فخر ہیں۔ حضرت کے مکتوبات سے حضرت کا آخری مکتوب گرامی جو والدم بزرگوار کے نام مولوی غلام جیلانی صاحب کو حضرت صاحب نے خاص طور پر فوری اپنے پاس بلوا کر لکھوایا۔ اور پھر نہایت تاکید سے رجسٹری ڈاک سے ارسال فرمایا۔ وہ اجازت نامہ ہے۔ جو ہدیہ ناظرین درج ذیل ہے۔ اور تحفہ قارئین ہے۔ یہ بھی واضح رہے۔ کہ اس سے ایک ہفتہ پہلے حضرت نے والدم بزرگوار کو بالمشافہ چاروں سلسلوں میں اجازت اور خلافت عطا فرمائی تھی۔

اجازت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العٰلمین ۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ الہٖ واصحابہٖ اجمعین ۔

اما بعد ۔ فقیر محمد اکبر علی عفی عنہ میانوالی کو شیخ المشائخ حضرت خواجہ احمد میروی علی غریب نواز خواجہ احمد خان ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عقیدتمندی کے صلہ میں اجازت طریقہ چشتیہ ۔ نظامیہ وقادریہ رضوان اللہ علیہم اجمعین عطا فرمائی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک سید جعفر شاہ ولد سید سلطان اکبر شاہ بخاری ٹھکر ضلع میانوالی نے دعاگو سے تکمیل وظائف پیرانِ عظام ہر دو طریقۂ عالیہ کی کی ہے اور کر رہے ہیں ۔ شرافتِ حسبی ونسبی وعلمی وکبرسنی وعقیدتمندی کا خیال کرتے ہوئے سلسلہ چشتیہ نظامیہ وقادریہ ادام اللہ برکاتہم وفیوضہم علینا ۔

اجازت تلقین بیعت دی ہے ۔ کہ مریدان صادق العقائد کو اللہ جل شانہٗ و رسول و پیرانِ عظام و مشائخ عالی شان کا طریقۂ بیعت تبلادیں ۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

١٣ ربیع الثانی سنہ ١٣٦٦ھ

کاتب اجازت نامہ ۔ بالامر حافظ غلام جیلانی وتجبیز سلسلہ ہا
محمد اکبر علی عفی عنہ از جامع مسجد میانوالی بقلمہ

سجع مسجع حضرت اقدس میرا شریف

حبِ حق و حبِ محبوبانِ حق
در دلِ احمد بود ہر دم سبق
میرا شریف

وافوض امری سجع مسجع والدم بزرگوار

وافوض امری الی اللہ

خادمِ شرعِ رسولِ مصطفٰے
ہست سید غلام جعفر شاہ

سجادہ نشین روضہ پیر سلطان اکبر شاہ بخاری ۔

واقع ٹھکر ضلع میانوالی (پنجاب)

تعویذات اعلیٰ حضرت صاحب السوانح

جو مولانا غلام جیلانی صاحب سجادہ نشین دربار اکبری میانوالی نے بغرض اشاعت "اکبر السوانح" برائے افادۂ عوام ارسال فرمائے ہیں جو درج ذیل ہیں۔
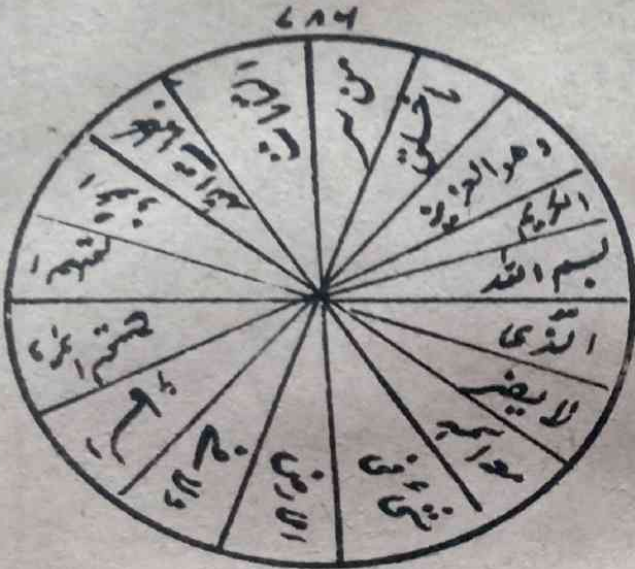
یہ تعویذ مبارک آدھاسر۔ سارے درد سر اور درد ناف کے لئے مجرب ہے، اعلیحضرت اکثر یہ تعویذ مبارک اپنے دست مبارک سے ضرورت مندان حضرات کو لکھکر دیا کرتے تھے۔
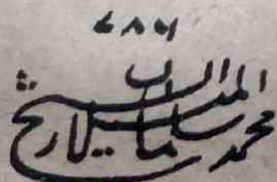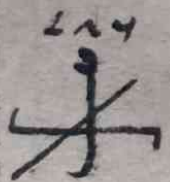
ہر ماہ کی اوّل میں یہ تعویذات مبارک تینوں اولاد نرینہ اور استقاط حمل کے لئے مجرب ہیں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۷۸۶

۷۸۶

یہ تعویذ مبارک ہر قسم کے بخار اور ہر قسم کی بیماری کے لئے ازحد مفید ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء وہو السمیع العلیم۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق وہو العزیز الکریم

علاوہ ازیں مناسب معلوم ہوا کہ رسالہ بیعت سے مجربات سلسلہ سلطانی بہ افادۂ انام اہل اسلام کے لئے نقل کئے جائیں۔ جو نیچے ملاحظہ ہوں

عملیات مجربہ خاندانی مؤلف اکبر السوانح

غنا ظاہری یا باطنی کے لئے اِسْم یا مُغنِی گیارہ تسبیح اور سورۂ مزمل گیارہ دفعہ روز بلاناغہ بعد نماز فجر یا عشا پڑھا کریں مجرب ہے۔

المحب :۔ اگر کسی سے جائز کام نکالنا ہو تو بعد عشا با وضو رو بقبلہ دو مطلوب ہو کر سات راتوں اور ہر رات میں سات بار آیت الکرسی پڑھیں۔ اور آیت یشفعُ عندہٗ دو عین کے درمیان مطلوب کا نام لے اور شکل اس کی تصور میں لائے۔ اور

عدو :۔ اسی طرح واسطے عدو (دفع شر دشمن) کے مجرب ہے لیکن آیت یعلم مابَینَ کے دو میم کے درمیان اس کا نام لے۔

دفعیہ ہم و غم و امراض۔ براری جمیع اغراض } ختم قرآن کریم یا درود شریف صلوٰۃً تنجینا ایک ہزار ایک مرتبہ گٹھلیوں پر پڑھانا مجرب ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی کلام نہ کریں۔ اور با وضو پڑھیں۔ اوروں کے پڑھانے سے خود پڑھنا سریع التاثیر ہے۔

وسعت تجارت :۔ کے لئے سورۃ الشعراء کو لکھکر دکان میں رکھیں۔ انشاء اللہ۔

درد چشم :۔ یہ تعویذ پارچہ سفید میں باندھ کر درد والی آنکھ کے اوپر سر کے ساتھ باندھیں۔ اور اگر دونوں آنکھوں میں درد ہو تو ماتھے پر لٹکا دیں۔

احمد	محمد
مصطفیٰ	مرتضیٰ

دردِ ہڑوں} یا شمعونی کسی کاغذ پر لکھ کر کسی درخت پر ہر حرف پر لوہے کا کیل ٹھونکیں اور ہر بار درد والے سے پوچھتے جائیں جب آرام آجائے تو اور کیل نہ ٹھونکیں درد والا آدمی اپنی ہڑوں پر انگلی رکھے رہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا جبرائیل احمد یا اسرافیل

دردِ سر:- یہ حروف لکھ کر سر میں باندھیں۔ د م ۵ م ل ۵ یا یہ تعویذ سارے سر کے درد کے لئے باندھیں۔

دردِ نیم سر} ۷۸۶ یا اللہ یا احمد درد والی طرف باندھیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

دفعیہ بخار ہر قسم} یہ تعویذ بازو راست میں باندھیں انشاء اللہ بخار دفع ہو۔ اگر بخار دو روزہ ہو تو محیط کے دو ط اگر سہ روزہ تو تین نقشہ سامنے ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قلنا یا نار کونی برداً وسلاماً علیٰ ابراہیم
یا محیط ط ط

" سوت کے نئے تاگے پر الم نشرح پڑھیں اور ہر کاف پر گرہ دیں۔ اور دورے سے پہلے گلے میں ڈالیں۔

عسر ولادت یعنی بچہ جننے میں تنگی} وضع حمل ہو اذا السماء انشقت واذنت لربہا وحقت۔ واذا الارض مدت والقت مافیہا وتخلت

تعویذ بنا کر عورت کے بازو راست میں باندھیں فوراً وضع حمل ہو۔

اُم الصبیان یا سایہ بچگان} یہ حروف شیر کے چمڑہ پر لکھ کر چاندی میں مڑھا کر بچہ کے گلے میں ڈالیں مجرب ہے۔

اللہ ح

عام دکھ، ریاح زخم اور گزند جانورانِ موذی کے لئے سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف سات بار پڑھ کر دم کریں اور پھونکیں۔ بہتر ہے کہ ایسا تین بار کریں اور اوّل آخر

درود شریف۔ اور کہ رومال سے جھاڑ کرتے رہیں
اور عام ضروریات دعوارضات کے لئے مندرجہ
ذیل دونوں تعویذ مفید ہیں۔ پاس رکھنا پلانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
واللہ خیرٌ حافظا
یا محیط

یہ تعویذ اہل اسلام کیلئے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

غیر مسلموں کیلئے

اس سے زیادہ کا یہ رسالہ متحمل نہیں یہ عملیات مجرب ہیں حاجتمند اصحاب فائدہ اٹھائیں اور دعا کریں۔ ؎

ہر کہ خواند دعا طمع دارم زانکہ من بندۂ گنہگارم

سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلامٌ
علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین

کتبہ خادم العلماء والفقراء سید محمد باقر شاہ نائب ناظم سلسلہ سلطانی

جامع مسجد بھکر۔ ضلع میانوالی

اشعار

گلے خوشبوئے در حمام روزے رسید از دست محبوبے بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری کہ از بوئے دلآویز تو مستم
بگفتا من گلے ناچیز بودم ولیکن مدتے با گل نشستم
جمالِ ہمنشیں در من اثر کرد دگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اے دستگیر عالم دستِ مرا بگیر
دستم چناں بگیر کہ گویند دستگیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ عالیہ قادریہ

از سید محمد باقر بخاری سبگ

لطف کر اپنا تو ذاتِ باصفا کیواسطے
والئ یثرب محمد مصطفےٰؐ کے واسطے

دین دنیا کی ہر اک مشکل مری آساں کر
لعلِ بوطالب علیؓ شیرِ خدا کے واسطے

صبر کی کر ختم مجھ پر انتہا یا ربّنا
صبر کے بانی شہیدِ کربلا کے واسطے

زندگی بھر قید دینِ محمد میں مجھے
قیدئ کربل شہِ زین العبا کے واسطے

کر عطا دولت علومِ ظاہر و باطن مجھے
سیدِ باقر سے عالم باصفا کے واسطے

صدق دل سے خدمتِ اسلام ہو میرے نصیب
جعفر صادق شہِ صدق و صفا کے واسطے

دل میں آتشِ عشقِ احمد کی بھڑکتی رہے
آں امام کاظم و موسیٰ رضا کے واسطے

سید معروف کرخی سری سقطی کے طفیل
اور بغدادی جنید اولیا کے واسطے

شیخ شبلی. شیخ عبدالواحدؒ ابوالفرح
علی ہنکاری حقیقی راہنما کے واسطے

شیخ علی مخزومی حضرت شاہِ جیلاں دستگیر
معجزہ دکھلا مجھے معجز نما کے واسطے

سہروردی قاہر و عمار یاسر اندلسی
شیخ نجم الدین مجدد ذیں شاہ کے واسطے

شیخ علی لالا جنابِ شیخ نورالدین کے
شیخ علاءالدولہ نورِ حق نما کے واسطے

شیخ محمود اور حضرت شیخ علی ہمدانی اور
حضرتِ اسحاق مردِ باصفا کے واسطے

سید محمود اور حضرت غیاثِ نوربخش
حضرتِ شیخ محمدؐ باوفا کے واسطے

شیخ یحییٰ مدنی اور حضرت کلیم اللہ شیخ
شہ نظام الدین شاہِ اولیا کے واسطے

شیخ فخر الدین اور نور محمد مہروی
بادشاہ مہر احضرت خواجہ احمد میروی
ان کی دستار خلافت جنکے سر کا زیب ہے
قرۃ العین نبی اور وارث مسند علی
جو پڑھے یہ سلسلہ مانگے وہ بخشش کی دعا

شہ سلیمان تونسوی بے ریا کے واسطے
مولانا اکبر علی قطب الوریٰ کے واسطے
اس غلام شاہ جیلاں مقتدا کے واسطے
شہ غلام جعفر صاحب ذکا کے واسطے
سید باقر بخاری پُر خطا کے واسطے

اے خدا باقر کو ہر آفت سے تو محفوظ رکھ
ان سبھی عشاق احمد مجتبےٰ کے واسطے

دُررُ المنظوم فی سِیَرِ المخدوم

عرف

گلزارِ جعفری

سوانح حیات حضرت قبلہ جامع العلوم مخدوم ابو الباقر سید مولانا غلام جعفر شاہ صاحب بخاری امام و خطیب جامع مسجد بھکر مدظلہ العالی خلف الصدق و جانشین حضرت سلطان العلوم مخدوم سید سلطان اکبر شاہ صاحب بخاری نور اللہ مرقدہٗ۔

اسم گرامی	غلام جعفر شاہ بخاری	خطیب و مفتی و لسان قاری
ولدیت۔ وراثت علم	ہیں وارث سلسلہ سلطانیہ[1] کے	تمام عمر طاعت میں گذاری
دادا۔ نانا	غلام مصطفےٰ ہیں جدِ امجد	ہیں نانا لعل شاہ سید بخاری

[1] حضرت مخدوم سید سلطان اکبر شاہ بخاری کا سلسلہ سلطانی بھکر بہت مشہور رہے جو آپکے والد ماجد مرشد استاد اور مربی اول ہیں آپ تصوف میں محققانہ اور مجتہدانہ روش رکھتے۔

سنہ ولادت	مبارک سال تھا تیرہ سو بارہ	ہوئے مولود جعفر شاہ بخاری
سکونت	ولادت اور سکونت ہے بیگ میا	ہے بھگر مرکزِ الطافِ باری
تاریخ شادی	فروغ مہ فلک اختر سے نکلی ۱۳۳۱ھ	عجب تاریخ شادی[۱] فیض باری
عبادات	طبیعت ثانیہ اور جز و عادت	ہوئی ہے آپ کی شب زندہ داری
اور اخلاق	تہجد میں بسر ہوتی ہے گر رات	ہے دن بھر خلق کی خدمتگذاری
〃	شجاعت اور غیرت ہے حسینی	بھی حسنی حلم ہے اور بردباری
〃	ہوئے مشہور خلقِ مصطفےٰ میں	نہیں اعدا سے بھی ناسازگاری
حُلیہ	ہیں گندم رنگ اور چہرہ منور	میانہ قد بدن میں خاکساری
〃	سفید[۲] اب ریش ہے قبضہ برابر	خضاب و وسمہ سے ہیں صاف عاری
سادگی	خورش سادہ ہے پوشش صاف سادہ	ہیں ساری عادتیں انکی پیاری
خلافت آبائی	ہوئے کشورستان شاہ فی المثل جب	ہوا فیضِ خلافت جب سے جاری
سلاسل صوفیاء	خلافت باپ دادا کے علاوہ	سلاسل صوفیا میں رب کے جاری
	ہیں چشتی قادری اور نقشبندی	قلندری سہروردی اور بخاری[۳]

ھ
آمد برون ز برج حمل
مہر تاباں کہ
رشک حق نما
۱۳۱۲ سنہ

قطعہ تاریخ ولادت
از سید محمد ابو عبداللہ
قادری جامع مسجد سری نگر کشمیر
مژدہ از شکر میلاد سید جعفر
شگفتہ خاطر احباب دل جہانگیر
زادہ چو چرخ ندا داد
ہاتفِ غیبی -
بہر سال ولادت
، ہے بلند اختر
۱۳۱۲ سنہ
سجادہ نشین جامع
شان کمال رشد
۱۳۵۴ سنہ
تاریخ العلا
۱۳۵۴

۱ے ۱۱ ذی الحجہ کو مولانا پیر خدا بخش شاہ صاحب ہاشمی کی دختر نیک اختر کے ساتھ شادی ہوئی پیر خدا بخش کی تاریخ وفات (لذتِ دیدار) ۱۳۲۹ھ

کار دنیا کسے تمام نہ کرد   ہر چہ گیرید مختصر گیرید

۲ے خدا شرم دار ز موئے سفید ۔ باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی - کالا کرے گا منہ جو داڑھی سیاہ کی

۳ے بخارہ شریف ریاست الور خانقاہ شعیبیہ بحر زخار موجزن ہے۔ طالبانِ خدا اُدھر کا رُخ کئے ہوئے ہیں ؛

استاد مرشد	خلافت بارگاہ نور محمد[1]	معلم ان کے ہیں درد بیداری	
	ہوئی خشت طلا تاریخ ان کی ۱۳۳۱ھ	چلی سوئے جناں ان کی سواری	یعنی مولانا نور محمد صاحب کی سواری وصال
قومی خیر خواہی	مسلمانوں کے سچے خیر خواہ ہیں	مسلمانوں کے رہبر صد ہزاری	
خطبہ خوانی	بہت اعلیٰ وہ فرماتے ہیں خطبہ	مشرف ان سے ہے مخلوق ساری	
خدمات خلق	سکھاتے ہیں مسلمانوں کو جرأت	بہت لگتی ہیں باتیں انکی پیاری	
تعمیر عیدگاہ	ہوئی تعمیر ان کی کوششوں سے	عجب اک عیدگاہ دربار باری	
	خلافت بارگاہ ہے سال اس کا	یہاں اسلام کا ہے فیض جاری	
	بنے ہیں آپ مرشد مفتی دین	مسلماں ان کے ہیں دل سے پجاری	
انجمن اسلامیہ	بنائی انجمن اسلامیہ بھی[2]	کہ ہوں سب حافظ و قرآن قاری	

[1] حضرت مولانا خواجہ نور محمد صاحب قبلہ سے علوم ظاہری کے ساتھ خرقہ و خلافت بھی عنایت ہوا آپ چشتی سلیمانی اللہ بخشی تھے۔ آپ کا روضۂ نور لیہ ضلع مظفر گڑھ پنجاب میں ہے۔ آپ کے سجادہ نشین مولانا عبد الرحیم قاضی گرداور تھے۔ اور اب مولانا محمود الرحمٰن صاحب خلف مولانا عبد الرحیم صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کے بھتیجے مشہور واعظ اسلام مولانا غلام نبی مرحوم تھے جن کے فرزند ارجمند مشہور شاعر جناب نسیم لیہ زندہ موجود ہیں۔ حضرت صاحب کا سالانہ عرس ۱۰ر جمادی الثانی کو ہر سال جامع مسجد لیہ میں ہوتا ہے۔ ان کے بعد آپ کے شیخ صحبت حضرت تاج العارفین خلیفہ تاج الدین احمد صاحب چشتی سلیمانی بانی انجمن نعمانیہ ہند لاہور تھے آپ کا وصال ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ ہے۔

[2] تاریخ انجمن اسلامیہ بھکر ۔ شکر ہے درگاہِ حق میں دوستو ؛ پڑ گئی ہے اب بنائے انجمن
قوم نے وہ بات کی ہے کام کی ؛ دور ہو گئے قوم کے رنج و محن
درمیاں سے کاٹ کر خاطر بدکا ؛ سال لکھو ہے یہ تاریخ حسن ۱۳۴۸ھ

جامع مسجد اور	ہوئی توسیع جامع مسجد شہر	جہاں ہے ترجمہ قرآں[1] کا جاری
ترجمۃ القرآن	حضور بارگاہ عالی ہے تاریخ	مجالس[2] منعقد ہوتی ہیں ساری
روضۂ سلطانی	بنائی روضۂ[3] سلطاں نزدیک	نئی اک مسجد جعفر[4] بخاری
مسجد جعفر شاہ اور	مسافر خانہ ہے مسجد[5] کے اک ساتھ	کہ جس سے ہے ہمیشہ فیض جاری
مسافر خانہ اسلامی	زبسکہ محترم ہیں عزم انکے	کہو "ذوی احترام" اب اس کی باری
اپنے نام کا گاؤں	ارادہ ہے بسائیں شہر اپنا	ہے اوچ سید جعفر بخاری
	خدا پورا کرے ان کا ارادہ	ع۔ ائمہ ان کے ہیں فیضان جاری
فیوضات	فیوض ان کے بڑی نجیب ہیں	مرید ان کے بخاری اور تتاری

۱ ہر صبح معارف قرآنیہ کا درس ہوتا ہے۔ اور خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کو اوّل سے شروع کر رکھا ہے۔ گویا یہاں ہی انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ و عترتی کے متلاشی اپنا مطلوب پائیں گے۔ ۲ محرم شریف، میلاد النبی، معراج النبی وغیرہ سالانہ تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔

۳ تاریخ روضہ مبارک حضرت سلطان اکبر شاہ بخاری

شد بنا ایں روضۂ عالی نشاں | برمزار شاہ سلطانِ زماں
از سعایت جعفرِ خلف الرشید | شد غلام والدِ خود راز جاں
فخرِ سادات آمدہ تاریخ او (۱۳۴۶ھ) | گفت عبداللہ قریشی ایں بیاں (قاضی گرداور بھکر)

۴ تاریخ مسجد جعفر شاہ بخاری متعلقہ روضۂ سلطانی بھکر۔

جامعہ سلطانیہ جدید بھکر میں | مہر سلطاں سے بن گئی خوشتر
اس کی تاریخ تم خلیلؔ لکھو | الحمد و بافیض جامع جعفر (۱۳۷۶ھ)

۵ مسجد شریف کے ساتھ دو حجرے اور ایک آبی نلکا ہے۔ جو اسلامی مسافر خانہ کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں صرف قومی توجہ کی ضرورت ہے۔

قبولیتِ عامہ	اثر اخیار میں ہے ان کا نافذ	مطیع ہیں ڈاکٹر منصف پساری
کمالِ ظاہری	ہیں ظاہر اور باطن میں یہ کامل	ہے باقی فیض ان سے خلق ساری
دعا اور دوا	دعا بھی ہے دوا بھی ہے اثر بھی	نہ ہو کیونکر یہ ہیں مقبولِ باری
آپ کا سلسلہ	کہوں کیا سلسلۂ سلطانیہ کو	علوم دین کا دریا ہے جاری
دعوتِ سلسلہ	ادھر آؤ محبانِ سیادت	کہ پوری آرزوئیں ہوں تمہاری
	ہزاروں فیض یاب اب ہو چکے ہیں	برستا ہے یہاں پر لطف باری
	ارادت مند ہیں ان کے ہر سو	فیوض ان کے ہر جانب ہیں جاری
فرزند اکبر	دل عبد ان کے زین العابدین ہیں	جو ہیں اسلام کے طرفہ پجاری
فرزند ثانی	محمد باقر ہیں فرزند ثانی	جو ہیں قرآں کے حافظ اور قاری
فرزند سوم	محمد شاہ تقی فرزند ثالث	کہ جس کی میٹھی باتیں ہیں پیاری
	خدا رکھے سلامت انکو لکھ سال	ہوں دن ہر سال کے صد لک ہزاری
گلزار بھکر از فاتح بی اے	الٰہی برکات سے گلزار جعفر	بنا مضمون کے پھولوں کی کیاری
بھکر تاریخ طبع	کہا فاتح نے سالِ طبع ثانی	
خوشگوار بھکر سنہ ۱۳۶۰ھ	یہ ہے "تسخیر مآب" رازداری	

۱؎ قطعہ تاریخ مکانات مع بالاخانہ جات وکتب خانہ سلطانی از حضرت صاحب بنجارہ شریف (الوال)

حضرت علامہ جعفر بھکری	جب لگے بنوانے کمرے دلکشا
مکتبہ سلطانی کا اس دم دلی	قطعہ تاریخی جو میں لکھنے لگا
بولا ہاتف یوں سر انگشت اٹھا	دیکھئے "فاللہ خیر حافظا" سنہ ۱۳۶۰ھ

۲؎ دوشنبہ ۱۲ ربیع الثانی - سرانده قلم کن زود فاتح - تولد یافت چوں زیب فضیلت ۱۳۲۳ھ

۳؎ ولادت صبح یوم الجمعہ ۲ ربیع الثانی - گفت ہاتف ز شوق تاریخش - آمد با ادب - با اختر نیک -

۴؎ ولادت یکشنبہ ۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ۔ "رہنمائے عالم محمد تقی شاہ" سنہ ۱۳۵۵ھ شمس الہدیٰ سید محمد تقی شاہ اکبری جعفری سنہ ۱۹۳۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ دعائیہ جامع اسماء بزرگانِ قادریہ سہروردیہ چشتیہ نقشبندیہ وغیرہ۔

عطیہ خانقاہ شعیبیہ تجارہ شریف (ریاست الور) راجپوتانہ

اے نقشبندِ عالم نقش مرا بہ بند — نقشم چناں بہ بند کہ گویند نقشبند

فضل کر یارب محمد مصطفےٰ کے واسطے — بوبکرؓ۔ فاروقؓ۔ عثمانؓ۔ مرتضیٰؓ کے واسطے

حضرتِ حسنین زین العابدین باقر امام — جعفر و کاظم علی موسےٰ رضا کے واسطے

شہ تقی حضرت نقی و عسکری خواجہ جنید — شبلی و واحدِ عزیزی بے ریا کے واسطے

بوالفرح شہ بوالحسن شہ بوسعید و محی الدین — سہروردی قادری نجم الہدیٰ کے واسطے

خواجہ عثمانی معین الدین چشتی شاہ کمال — شیخ احمد شاہ سلطان ذوالعطا کے واسطے

نقشبندی خواجہ محمد شہ علاءُ الدین عبید — عبد حق یحییٰ و عبد ربا اللہ کے واسطے

بوالعلا لعل محمد شہ نبی خواجہ شعیب — یونسِ قبلہ نما روح اللہ کے واسطے

فیضیاب اجدین حضرت سلام اللہ ولی — حافظی و بوالوفائی رہنما کے واسطے

صاحب تجدید عرفانی سلاسل اولیا — خطۂ میوات کے شمس الضیا کے واسطے

شاہِ جعفر صاحب سجادہ سلطان بھکری — اور سب ان کے شیوخِ باصفا کے واسطے

کل شیوخِ اہل فقہ سب محدث کے طفیل — نعمت دارین دے یارب سدا کے واسطے

مستفیضانِ مجیدی ہندی و بیرونِ ہند — رب مشائخ سلسلہ پیرِ ہدیٰ کے واسطے

اور برائے خلوتی۔ وتری۔ بیومی۔ مطعمی — بایزیدی۔ عیدروسی۔ مقتدا کے واسطے

طالبی۔ عربی۔ رفاعی۔ اور خرازی نافعی — اور قلندری و غزالی اولیاء کے واسطے

زاہدی۔ زیدی۔ کمیلی۔ یوسفی و نافعی — اشرفی۔ عمرانی سب اہلِ ولا کے واسطے

ارشدی۔ عامی۔ مدینی۔ بلخی و شطاریاں — شاذلی۔ رومی۔ مدینی اتقیا کے واسطے

بغض حسد و عجب و کینہ حرص حب جاہ و مال — کبر و غصہ سب چھڑا کل انبیاء کے واسطے

صبر و شکر و زہد و توبہ عافیت دارین کی — سب بھلائی دے تو شانِ ذوالعطا کے واسطے

شاہِ سلطانی شعیبی سلسلہ قائم رہے — تا ابد یہ تیری ذاتِ باقی کے واسطے

جس نے یہ شجرہ پڑھا اور جس نے یہ شجرہ سُنا — بخش یارب رب کو ان سب پیشوا کے واسطے

ہے سرافگندہ تری درگاہ میں اعظم غریب

قرب اپنا کر عطا آلِ عبا کے واسطے

الٰہی بعجز و زاری و اقرار خطاکاری و اعتراف گنہگاری سید جعفر شاہ بخاری عاقبت برادر ایشان فلاں ابنِ فلاں بخیر و عافیت گرداں۔

رباعی

(از سید باقر بخاری بھکرؒ)

حرصِ دنیا میں یوں نہ ہوں غلطاں — اے بشر اپنے فرض کو پہچان

ریت پر کیوں بنا رہا ہے محل — یاد رکھ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَان

شجرہ قادریہ قریب الواسطہ حضرت پنج اسمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے دستگیر عالم دستِ مرا بگیر — دستم چناں بگیر کہ گویند دستگیر

یارب بحمد بہر علی حسن سلطان دیں مددی — بحبیب و طائی و ہم کرخی سری و جنید امیں مددی

با ابوبکر و عبد الرحمٰن ہم بو الفرح و پئے ہنکاری — بسعید و غوث جیلانی بکبیر منور دیں مددی

بکریم و رحیم و لی جعفر خلفِ سلطان شہ بھکر — بخستگی جانم نظرے بر حال من مسکیں مددی

شجرہ چشتیہ نظامیہ حسامیہ نجمیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یارب بمحمد علی ولی بصری حسن شہ دیں مددے | بن زید و فضیل و براہیم و حذیفہ امین الدین مددے
پے ممشاد و اسحٰق و ہم شاہ محمد بو یوسف | مودود و شریف و ہم عثمان بمعین و قطب الدین مددے
بفرید و نظام و سراج و علا ہم نور حسام و شہ حامد | قاضی و حسن ہم ابن حسن سہنوی نجم الدین مددے
قطب العالم شہ رفیع اشرف وارشد شعیب زکی | رحمٰن نبی واجرالدین لسلام و مجید الدین مددے

غلغلہ سلطان سید جعفر ہم امام و خطیب جامع بھیکرؒ
برخستگیٔ جانم نظرے برحال من مسکیں مددے

نعت رسول اکرم صلعم

(از سید باقر بخاری بھکرؒ)

نام کا ورد ترے شام و سحر کرتے ہیں | زندگی یوں ترے دیوانے بسر کرتے ہیں
نہ تمنائے زر و مال و گہر کرتے ہیں | خواہش دید ہی کرتے ہیں اگر کرتے ہیں
نار سے نور میں ڈھل جاتا ہے وہ خوش قسمت | آپ جس شخص پہ رحمت کی نظر کرتے ہیں
پر جہاں جلتے ہیں جبریل کے اس سے بھی پرے | میرے آقا مع نعلین سفر کرتے ہیں
شب معراج یہ کہتے تھے ملک کون ہیں وہ | فرش تا عرش جو پل بھر میں سفر کرتے ہیں
زور بازو کا بھلا ان کے بیاں کیا کیجے | اک اشارے سے جو دو ٹکڑے قمر کرتے ہیں
لوگ کہتے بھی ہیں سجدہ نہیں لازم تیرا | پھر بھی جس سمت ہے تو سجدہ ادھر کرتے ہیں

جن کو ہے ان کی شفاعت پہ بھروسہ باقر
روزِ محشر کا وہ کب خوف و خطر کرتے ہیں

کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

شجرہ نسب سادات بخاری بھکرؒ

(از سید باقر بخاری بھکرؒ)

رحم کر مولے تو ذاتِ کبریا کے واسطے
بانیٔ ارض و سما ربّ العلٰی کے واسطے

دین و دنیا کے مقاصد ہوں سرانجام اے خدا
شافع المحشر محمد مصطفٰےؐ کے واسطے

دو جہاں کی مشکلیں آسان کر یا ربّنا
شیرِ حق مولیٰ علی المرتضٰےؓ کے واسطے

نیز آں مظلوم ابنِ فاطمہؓ یعنی حسینؑ
سید الشہدا شہیدِ کربلا کے واسطے

قید سے کر دے رہا جملہ اسیرانے ذوالمنن
آں امام سیدِ زین العبا کے واسطے

جنت الفردوس میں تیرا لقا ہووے نصیب
آں محمد باقر نور الہدیٰ کے واسطے

پیروی احمد نبی پر استقامت ہو نصیب
جعفرِ صادق امام باصفا کے واسطے

بہرِ موسٰے کاظم و موسٰی رضا راضی ہو تو
ہم تقی و ہم نقی کانِ سخا کے واسطے

دینِ احمد پر رہوں ثابت قدم تا یومِ دیں
جعفر ثانی حسود اشقیا کے واسطے

سید اصغر علی و سید عبداللہ ہم
سیّد احمد وجیہ الاولیا کے واسطے

سید محمود ہم سیّد محمد خیر کل
سید جعفر نجیب و مقتدا کے واسطے

نیز شاہ سید علی و شیر شاہ سید جلال
خیر خواہِ جملہ عالم پیشوا کے واسطے

نیز آں پیر محمد غوث شاہ بوسعید
حضرتِ سید محمد یادغا کے واسطے

حضرتِ سید کمال الدین شہ مشکلکشا
حضرتِ سید اجل دیں مہ لقا کے واسطے

سید میراں و قطب الدین شہ محبوب حق
ہم معز الدین شہِ نور خدا کے واسطے

شہ نظام الدین بحرِ معرفت حاجت روا — نیز اللہ داد شاہ صاحب عطا کے واسطے
سید اسلام شاہ و ہم محمد شاہ کو — ہیں شفیع لایا حصولِ مدعا کے واسطے
شاہ اجمل عارف و شہ مصطفےٰ مسکیں نواز — شہ جمال جلوہ حق عیاں فدا کے واسطے
نورِ چشم اتقیا پیرِ محب اللہ تقی — شہ غلامِ مرتضےٰ شیریں ادا کے واسطے
قبلہ ارباب حاجت شہ غلامِ مصطفےٰ — حضرتِ سلطان اکبر بے ریا کے واسطے
واعظِ شیریں بیاں منظورِ عالم دلربا — شہ غلامِ جعفر صاحب ذکا کے واسطے
جملہ ان سادات اہلبیت کو لانا شفیع — خوب ہے یا قادر وسیلہ ہر دعا کے واسطے

فہرست کتبِ مطبوعہ

سلطان التفاسیر یعنی تفسیر سورۃ والشمس اردو شریعت اور طریقت ہیں۔ قیمت ایک روپیہ۔

رسالہ عقیقہ باکھریہ	۴/	رسالہ حرمت ذبح فوق العقدہ	۸/
رسالہ زکوٰۃ ذخیرۃ الحسنات	۸/	رسالہ بیعت۔	۸/
فتویٰ کفر بے نماز	۲/	رفع السرین فی منع رفع الیدین۔	۴/
نماز دست بستہ۔	۲/	کرامت غوثیہ عرف بڈھی کا بیڑ	۱۴/
میلاد نامہ باکھریہ	۴/	سلطان الشہادت فی جواز بیان الشہادت	۸/

سلطان الاکبر ترجمہ ائمہ اثنا عشر۔ ۴/

سلطان المشاعرہ بھگر ۴/

رسالہ احتیاط الظہر عدم جواز احتیاط الظہر ۲/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفتہ وار سُلطان الاخبَار

یا

ماہنامہ:- سلطان اسلام بھکّر

دین اسلام وملّتِ حنیفہ کا جامع الشریعت والطریقت سلسلہ عالیہ سلطان الاسلام میرے جدّ امجد مرحوم مغفور کے نام نامی پر معنون ہے میرے والد ماجد مرشد راشد مدظلہ العالی کے قلم سے ہزاروں فتاوے اور سینکڑوں کتب و رسائل شائع ہوئے۔ بھکر کے اہل و اہلِ دول میں تباین ازلی ہے ؎

کریماں را بدست اندر درم نیست　　خداوندانِ نعمت را کرم نیست

اب اس سلسلۂ تبلیغ و اشاعت میں ارادہ مصمم ہے کہ اگر اہلِ خیر بحکم آیت تعاونوا علی البرّ والتقویٰ ہمارے ساتھ تعاون کریں تو درگاہ سلطانی سے ہفتہ وار "سلطان الاخبار" یا کم ازکم ماہنامہ "سلطان الاسلام" جاری کرکے اس دینی فریضہ تبلیغ و اشاعت کو پورا کیا جاوے۔ انشاء اللہ الکریم۔

دُعــــاگو

سیّد باقر بخاری نائب ناظم جامع مسجد بھکّر

اکبر السوانح
تذکرہ حضرت خواجہ
محمد اکبر علی رحمۃ اللہ علیہ
1957ء
1330
1330